بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم — نحمدہ ونصلّی علی رسولہ الکریم — و علی عبدہ المسیح الموعود

جماعت احمدیہ برطانیہ کا تعلیمی، تربیتی اور معلوماتی مجلّہ

ماہنامہ — لندن

اخبار احمدیہ

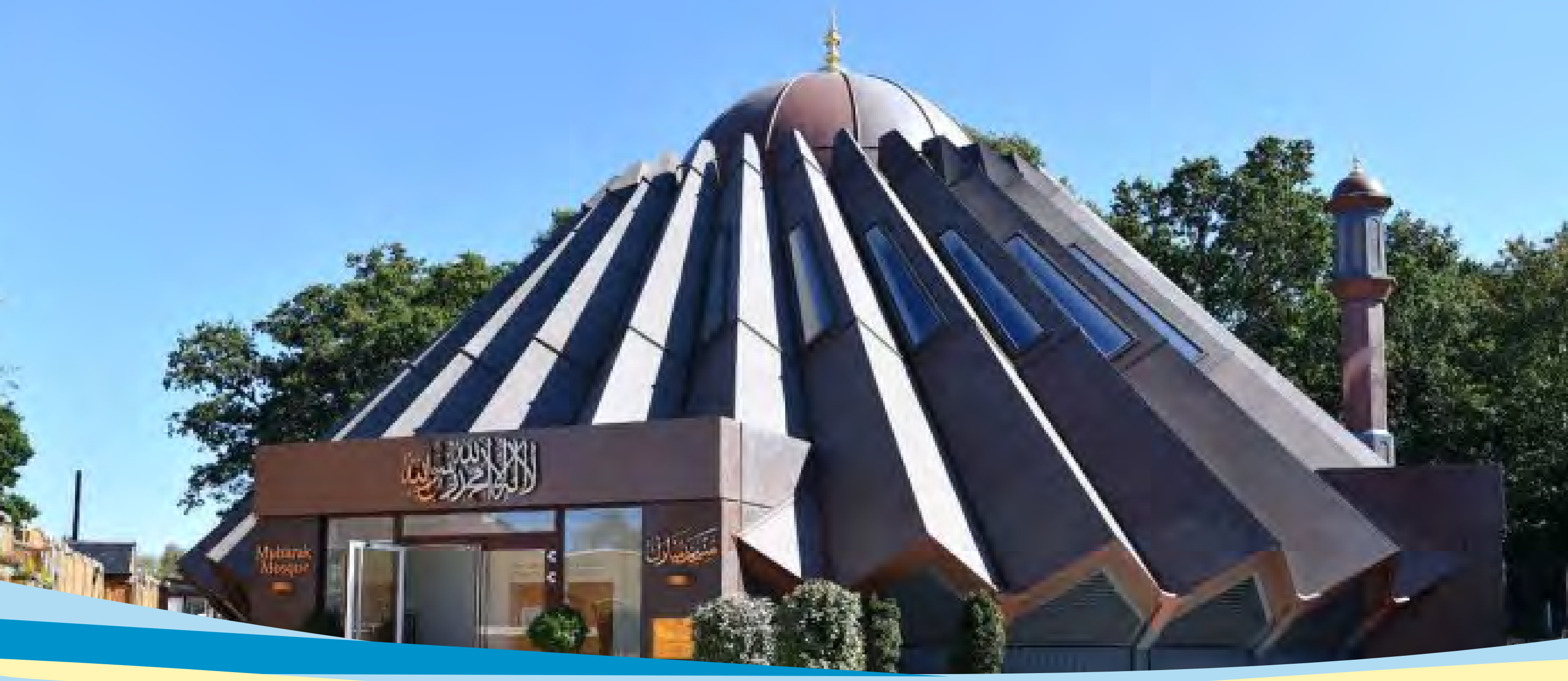
مئی، جون ۲۰۲۴ء — شوال، ذوالقعدۃ، ذوالحجۃ ہجری قمری ۱۴۴۵ — ہجرت، احسان ہجری شمسی ۱۴۰۳ — شمارہ ۳





برطانیہ میں جلسہ یوم خلافت





مجلسِ ادارت

سرپرست	محترم رفیق احمد حیات امیر جماعت احمدیہ برطانیہ
مدیرِ اعلیٰ	عطاء القدوس
مدیران	مسرور احمد، داؤد احمد عابد
مینیجر	ولید احمد
معاونین	سعد محمود باجوہ، زوار بٹ، عمران احمد خالد، عمّار احمد، انس احمد، مبارک صدیقی
پروف ریڈنگ	افضال ربانی، لطیف احمد شیخ
ڈیزائننگ وکمپوزنگ	اظہر مانی
سرِورق ڈیزائن	مرزا ندیم احمد
مینیجر ترسیل	شیخ طاہر احمد

فہرست مضامین

فرمانِ الٰہی

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿سورۃ الاحزاب: 57﴾

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

فرمانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:
مجھ پر درود بھیجا کرو۔ تمہارا مجھ پر درود بھیجنا خود تمہاری پاکیزگی اور ترقی کا ذریعہ ہے۔
(جلاء الافہام بحوالہ کتاب صلوٰۃ علی النبیؐ اسماعیل بن اسحاق)

کلام امام الزماں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک الہام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ درود بھیج محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو سردار ہے آدم کے بیٹوں کا اور خاتم الانبیاء ہے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ سب مراتب اور تفضلات اور عنایات اسی کی طفیل سے ہیں۔ اور اسی سے محبت کرنے کا صلہ ہے۔ سبحان اللہ اس سرور کائنات کے حضرت احدیت میں کیا ہی اعلیٰ مراتب ہیں اور کس قسم کا قرب ہے۔ کہ اس کا محب خدا کا محبوب بن جاتا ہے اور اس کا خادم ایک دنیا کا مخدوم بنایا جاتا ہے۔۔۔۔۔

اس مقام پر مجھ کو یاد آیا کہ ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ آب زلال کی شکل پر نُور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں۔ اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمد کی طرف بھیجے تھے۔ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

اور ایسا ہی عجیب ایک اور قصہ یاد آیا ہے کہ ایک مرتبہ الہام ہوا۔ جس کے معنی یہ تھے کہ ملاء اعلیٰ کے لوگ خصومت میں

ہیں۔یعنی ارادہ الٰہی احیاء دین کے لئے جوش میں ہے۔لیکن ہنوز ملاء اعلیٰ پر شخص مُحیی کی تعیین ظاہر نہیں ہوئی۔اس لئے وہ اختلاف میں ہے۔اسی اثنا میں خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک محیی کو تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا۔اور اشارہ سے اس نے کہا ھٰذَا رَجُلٌ یُحِبُّ رَسُوْلَ اللّٰہِ یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے۔اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرط اعظم اس عہدہ کی محبت رسول ہے۔سو وہ اس شخص میں متحقق ہے۔

اور ایسا ہی الہام متذکرہ بالا میں جو آل رسول پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔سو اس میں بھی یہی سرّ ہے کہ افاضہ انوار الٰہی میں محبت اہل بیت کو بھی نہایت عظیم دخل ہے۔اور جو شخص حضرت احدیت کے مقربین میں داخل ہوتا ہے وہ انہیں طیبین طاہرین کی وراثت پاتا ہے۔اور تمام علوم و معارف میں ان کا وارث ٹھہرتا ہے‘‘۔

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص، روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 597 تا 599)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :

’’اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔عُجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے۔اور ایسا ہی کبھی خود غضب عجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے۔کیونکہ غضب اس وقت ہوگا جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے، اس کی بات کی عزت کرے۔کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے خدا تعالیٰ فرماتا ہے (وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ)(الحجرات:12) تم ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو۔یہ فعل فُسّاق و فُجّار کا ہے۔جو شخص کسی کو چڑاتا ہے وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔جب ایک ہی چشمہ سے کُل پانی پیتے ہو تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہوسکتا۔خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے۔(اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ۔اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ) (الحجرات:14)‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 23-22 رپورٹ جلسہ سالانہ 1897)

اداریہ

آنحضورﷺ سے ایسی محبت جو کسی اور دنیاوی رشتے میں پائی نہ جائے یہ ایمان کا لازمی حصہ ہے،لیکن سوال یہ ہے کہ یہ محبت کیوں ایمان کا لازمی حصہ ہے اور کیسے اس محبت سے انسان بہرہ ور ہوسکتا ہے؟

بنیادی طور پر یہ وہ سوال ہیں جن کا جواب اصل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام دینے کے لئے مبعوث فرمائے گئے۔حضرت مسیح موعودعلیہ السلام نے یہ محبت کر کے ہمیں ایک اسوۂ حسنہ عطا فرمایا پھراس کے ساتھ ساتھ آنحضورﷺ کے محاسن ہمارے سامنے اس انداز میں رکھے گویا ہمیں آنحضورﷺ کی مجلس میں لا بٹھایا،یہی وہ کیفیت ہے جسے سورۂ جمعہ میں بیان کیا گیا ہے کہ آخرین میں مبعوث ہونے والا آنحضورﷺ کا یہ عاشق صادق اور آپ کا فرزند اللہ تعالیٰ کے فضل سے آخرین کوصحابہ کرام سے ملا دے گا۔

مبارک وہ جواب ایمان لایا
صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا
وہی مے ان کو ساقی نے پلا دی
فسبحان الّذی اخزی الاعادی

یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی تحریرات ہوں یا ملفوظات آپ کے خصائل ہوں یا عادات ہر گوشۂ حیات میں آنحضورﷺ سے عشق کی الگ داستان بھرپور انداز میں نظر آتی ہے۔جس طرح آپ علیہ السلام نے توحید کو نئے سرے سے اس دنیا میں قائم فرمایا اسی طرح آنحضورﷺ کی محبت اور عشق اور مضبوط تعلق قائم فرما کر ہمارے لئے مشعل راہ ہو گئے۔

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم
(ازالہ اوہام،روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 185)

ترجمہ:یعنی میں خدا کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں مخمور ہوں اگر میرا یہ عشق کسی کی نظر میں کفر ہے تو خدا کی

قسم میں سخت کافر ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے آقا و مطاع محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں فرماتے ہیں:

وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو، وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 160-161)

آپ مزید فرماتے ہیں:

''چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی و انشراح صدری و عصمت و حیا و صدق و صفا و توکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سے انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفا تھے۔ اس لیے خدائے جلّ شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا۔ اور وہ سینہ اور دل جو تمام اولین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر تھا۔ وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو''

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 71 حاشیہ)

پھر فرماتے ہیں:

''وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُر زور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً و عملاً و صدقاً و ثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا۔۔۔۔۔۔ وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا۔ اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا۔ جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا۔ وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا! اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو''(اتمام الحجۃ، روحانی خزائن جلد نمبر 8 صفحہ 308)

پھر آپ اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو۔ تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی بلکہ

حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد ﷺ اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد نمبر 19 صفحہ 13-14)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام میں بھی محبت اور فدائیت کا سمندر موجزن ہے جس کی مثال ملنا مشکل ہے۔ ہر ایک شعر عشق و محبت میں ڈوبا ہوا اور دل کی گہرائیوں سے نکلا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اور پڑھنے والے کے دل پر گہرا اثر چھوڑتا ہے۔

تیرے منہ کی ہی قسم میرے پیارے احمد
تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے
تیری الفت سے ہے معمور مرا ہر ذرہ
اپنے سینہ میں یہ اک شہر بسایا ہم نے

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 225)

اپنے عربی منظوم کلام میں اپنے محبوب کا ذکر یوں فرماتے ہیں:

يَا حِبِّ اِنَّکَ قَدْ دَخَلْتَ مَحَبَّةً فِیْ مُهْجَتِیْ وَ مَدَارِکِیْ وَ جَنَانِیْ

ترجمہ: اے میرے محبوب! تیری محبت میری جان اور میرے حواس اور میرے دل میں سرایت کر چکی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر بھی عشق و محبت اور فدائیت کا عجیب رنگ اپنے اندر رکھتا ہے آپ علیہ السلام کا محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کا ایسا والہانہ اظہار ہے۔ جو عدیم المثال ہے۔

جِسْمِیْ یَطِیْرُ اِلَیْکَ مِنْ شَوْقٍ عَلَا
یَا لَیْتَ کَانَتْ قُوَّةَ الطَّیَرَانِ

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 594)

ترجمہ: (اے میرے معشوق!) تیرا عشق میرے جسم پر (کچھ) اس طرح غلبہ پا چکا ہے کہ (وفور جذبات کی وجہ) سے تیری طرف اڑا جاتا ہے۔ اور کاش مجھ میں اڑنے کی طاقت ہوتی اور میں اڑ کر تیرے پاس پہنچ سکتا۔ ایک اور شعر میں فرماتے ہیں:

اِنِّیْ اَمُوْتُ وَلَا تَمُوْتُ مَحَبَّتِیْ
یُدْرٰی بِذِکْرِکَ فِی التُّرَابِ نِدَائِیْ

ترجمہ: اے میرے پیارے! میں تو ایک دن اس دنیا سے کوچ کر جاؤں گا۔لیکن میری (وہ) محبت (جو میں تجھ سے کرتا ہوں) اس پر کبھی موت نہ آئے گی۔ کیونکہ میری قبر کی مٹی سے تیری یاد میں جو آوازیں بلند ہونگی۔ وہ یہی ہونگی (اے میرے محبوب محمدؐ! اے میرے معشوق محمدؐ! اے میرے پیارے محمدؐ!)

آپ علیہ السلام کی تحریرات، آپ کا منظوم کلام ایک نہایت خوبصورت باغ کی طرح ہے جہاں پر جابجا قسما قسم کے پھول کھلے ہیں جن کا رنگ جداگانہ ہے اور یہ بستان عشق محمدی کے خوش رنگ پھولوں کی خوشبو سے مہک رہا ہے۔

اور یہی وہ رنگ ہے جو ہمیں ہمارے خلفاء کے خطبوں خطابوں اور تحریرات وارشادات میں ملتے ہیں، ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو جو درود شریف پڑھنے کی اس قدر تاکید فرمائی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟۔کیا آنحضرت ﷺ کو ہماری دعاؤں کی حاجت ہے۔نہیں ہے۔ بلکہ ہمیں یہ طریق سکھایا ہے کہ اے میرے بندو تم جب اپنی حاجات لے کر میرے پاس آؤ، میرے پاس حاضر ہو تو اپنی دعاؤں کو قبول کروانے اور اپنی حاجات کو پوری کرنے کا اب ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ ہے کہ میرے پیارے نبی ﷺ کے ذریعہ سے مجھ تک پہنچو۔اگر تم نے یہ وسیلہ اختیار نہ کیا تو پھر تمہاری سب عبادتیں رائیگاں چلی جائیں گی کیونکہ مَیں نے یہ سب کچھ، یہ سب کائنات اپنے اس پیارے نبی کے لئے پیدا کی ہے۔

(خطبہ جمعہ 5 ستمبر 2003)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

''اگرچہ آنحضرت ﷺ کو کسی دوسرے کی دعا کی حاجت نہیں۔لیکن اس میں ایک نہایت عمیق بھید ہے۔ جو شخص ذاتی محبت سے کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے وہ بباعث علاقہ ذاتی محبت کے اس شخص کے وجود کی ایک جزو ہو جاتا ہے۔ پس جو فیضان شخص مدعولہٗ پر ہوتا ہے وہی فیضان اس پر ہو جاتا ہے۔اور چونکہ آنحضرت ﷺ پر فیضان حضرت احدیت کے بے انتہا ہیں اس لئے درود بھیجنے والوں کو کہ جو ذاتی محبت سے آنحضرت ﷺ کے لئے برکت چاہتے ہیں، بے انتہا برکتوں سے بقدر اپنے جوش کے حصہ ملتا ہے۔مگر بغیر روحانی جوش اور ذاتی محبت کے یہ فیضان بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے۔''

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 24-25)

اللہ تعالیٰ ہمیں جوش اور وارفتگی کے عالم میں آنحضور ﷺ پر درود بھیجنے اور آنحضور ﷺ کی عادات وخصائل اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین



ہر حالت میں خدا تعالیٰ کے حضور جھکیں اور
اپنی عبادات کے معیار بلند کرتے چلے جائیں

(خلاصہ خطبہ عید الاضحیٰ)

ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعت کی ایک سو پینتیس سال کی زندگی میں ان مخالفتوں نے
جماعت کے قدم کو آگے ہی بڑھایا ہے اور اب بھی یہ قدم آگے ہی بڑھیں گے ان شاء اللہ
ہماری جان، مال وقت اور عزت کی جو قربانیاں ہیں وہ ہمیشہ پھل لاتی رہی ہیں اور ان شاء اللہ لاتی رہیں گی

پاکستان میں مخالفانہ حالات کے تناظر میں ولولہ انگیز خطبہ عید الاضحیٰ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتدا میں تقریباً تین ہزار احباب جماعت نے نماز عید ادا کی

(اسلام آباد، ٹلفورڈ، 17/ 2024) مؤرخہ 10/ ذوالحجہ 1445ھ بروز سوموار عید الاضحیٰ کا مبارک دن تھا۔ اس موقع پر تقریباً تین ہزار عشاق احمدیت نے اسلام آباد ٹلفورڈ کا رخ کیا جہاں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں نمازِ عید پڑھائی اور پُر معارف خطبہ عید الاضحیٰ ارشاد فرمایا۔ انتظامیہ نے کچھ دن قبل ہی اس حوالے سے تیاریاں شروع کر دی



تھیں تا کہ آنے والے مخلصین کے لیے ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی جا سکے۔ ڈیوٹی پر موجود خدام نے آنے والے مہمانوں کی گاڑیاں پارک کروانے میں مدد کی۔ پارکنگ کے لیے اسلام آباد کے میدان کے ساتھ ساتھ اسلام آباد کے مغربی جانب ملحقہ ایک میدان کو بھی استعمال کیا گیا۔ مسجد کے مین ہال میں جگہ حاصل کرنے کے لیے first come first served کے اصول کے تحت انتظامیہ کی جانب سے تین صد سے زائد ٹکٹس جاری کی گئیں۔ اسی طرح انتظامیہ کی جانب سے نمازِ عید کے طریق نیز تکبیرات کا ورد کرنے کے حوالے سے احباب جماعت کو یاددہانی کروائی جاتی رہی۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمازِ عید کی امامت کروائی۔ سنت نبوی ﷺ کی پیروی میں حضورِ انور نے پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ جبکہ دوسری رکعت میں سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمائی۔ اسی طرح نماز عید کے اختتام پر تین مرتبہ بلند آواز میں تکبیرات کا ورد کیا۔

اس کے بعد حضورِ انور منبر پر رونق افروز ہوئے اور ایم ٹی اے کے توسط سے دنیا بھر کے تمام احمدیوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کا تحفہ عنایت فرمایا اور خطبہ عید ارشاد فرمایا۔

خلاصہ خطبہ عیدالاضحیٰ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے اکثر حصّوں میں عیدالاضحیٰ منائی جارہی ہے۔ اس عید کے موقعے پر سنّتِ ابراہیمی کی پیروی میں بے شمار جانور قربان کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح جو لوگ حج پر جاتے ہیں وہ مکّے میں حج کے موقعے پر لاکھوں جانوروں کی قربانی کرتے ہیں۔ یہ قربانی ایک ایسا فعل ہے جو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی کامل وفا اور

اطاعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حکم پر اپنی اور اپنے بیٹے کی جان قربان کرنے کے لیے تیار ہونے کی یاد میں کیا جاتا ہے۔ جب باپ بیٹا حقیقت میں، ایک خواب کی بِنا پر گردن پر چھری پھیرنے اور پھروانے پر تیار ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم نے اپنی وفا اور قربانی کا عہد پورا کر کے دکھا دیا۔ اب اس کی یاد میں تم ایک مینڈھا لے کر اسے ذبح کر دو تا کہ مذہب کی تاریخ میں تا قیامت اس قربانی کی یاد تازہ رہے۔ اسی لیے مسلمان حج کے موقعے پر لاکھوں جانوروں کی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ یہ قربانیاں تب حقیقی قربانیاں سمجھی جاتی ہیں جب اس کے پیچھے باپ بیٹے کی وفا کی روح کارفرما ہو، اگر یہ نہیں تو ظاہری قربانی کوئی چیز نہیں۔ اگر آج ہم جائزہ لیں تو ان قربانیوں میں جو لاکھوں لوگ کرتے ہیں ہمیں وفا، نیکی اور تقویٰ کی کمی نظر آتی ہے۔ اکثر جگہوں پر قربانی کی روح دکھاوے کی چادر کے پیچھے چُھپ جاتی ہے۔ یہ دنیا دار طبقے کا حال ہے کہ قربانی کی روح سے ان کا دُور کا بھی کوئی تعلق نہیں اور جہاں تک نام نہاد علماء کا تعلق ہے انہوں نے تو مذہب کے نام پر لوگوں کے ذہنوں کو زہر آلود کر دیا ہے۔

پاکستان میں تو ان نام نہاد علماء کا مذہب پر اجارہ داری کا تصور اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ اس کے لیے یہ ظلم کی کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں۔ مولویوں کے نزدیک احمدیوں کا عید کی نماز پڑھنا اور جانوروں کی قربانی کرنا ایک خطرناک جرم ہے۔ پھر صرف باتیں نہیں بلکہ اس شدت پسندی کا پرچار اس حد تک ہے کہ عامۃ المسلمین سے کہا جاتا ہے کہ ایسے احمدی جو نماز پڑھیں اور قربانی کریں تم ان سے کوئی بھی سلوک کرو تو وہ جائز ہے اور تمہیں جنّت میں لے جانے والا ہے، چاہو تو انہیں قتل کر دو۔ یہی وجہ ہے کہ احمدیوں کو وقتاً فوقتاً شہید بھی کیا جاتا ہے۔ اسی طرح بعض جگہ ان نام نہاد مولویوں کے زیرِ اثر انتظامیہ نے احمدیوں کو نماز پڑھنے اور قربانی کرنے کے 'جرم' میں جیلوں میں بھی ڈال دیا ہے۔ پس یہ لوگ پورا زور لگاتے ہیں کہ کسی طرح بھی ہو احمدیوں کو قربانی اور عبادت سے روکا جائے۔ مگر! یہ لوگ نہیں جانتے کہ قربانی قبول کرنے والا تو اللہ تعالیٰ ہے۔

بعض جگہوں پر احمدی اپنے جذبات کی قربانی کرتے ہوئے ان قربانیوں سے رُک بھی گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کی دلوں پر نظر ہے وہ جانتا ہے کہ احمدی اس وجہ سے کس تکلیف اور کرب میں مبتلا ہیں وہ ضرور احمدیوں کے اس قربانی کے جذبے کو قبول فرمائے گا۔ پس! ایسے لوگ پہلے سے بڑھ کر اپنے جذبات اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کریں تا کہ خدا تعالیٰ جلد اپنے رحم اور فضل کی نظر ہم پر ڈالے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً مظلوموں کی آہوں کو سنتا ہے وہ یقیناً آپ کی قربانی کی نیّت کو قربانی کا درجہ دے کر اسے قبول کرے گا۔ پس! احمدیوں کو ان سختی کے دنوں کو بھی تقویٰ سے زندگی بسر کرتے ہوئے دعاؤں میں ڈھالنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ بڑا واضح فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تک قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا، یہ تقویٰ ہے جو خدا تعالیٰ تک پہنچتا ہے۔ پس آج احمدی ہیں جو قربانی کی اس روح کو سمجھتے ہیں۔

دوسری جانب اللہ تعالیٰ کے احکامات سے ان مولویوں کا دور کا بھی تعلق نہیں، یہ تو احمدیوں کو تنگ کرنے، حتیٰ کے انہیں قتل کرنے کو بھی اسلام کی خدمت سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ کلمہ پڑھنے والا مسلمان ہے مگر یہ کہتے ہیں کہ احمدی دل سے کلمہ نہیں پڑھتے۔ کیا انہوں نے احمدیوں کا دل چیر کے دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ کلمہ پڑھنے والے اور خود کو مومن کہنے والے کو قتل کرنے والا اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آئے گا اور جہنم میں جائے گا۔ تو کیا یہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچ سکیں گے۔ کاش! کہ یہ عقل کریں۔

یہ ایک قربانیوں کا دور ہے جو ان شاء اللہ گزر جائے گا۔ پس ہمیں چاہیے کہ ہم ان حالات میں اللہ تعالیٰ کے آگے مزید جھکیں، اپنی آہ و فغاں میں



اتنے بڑھیں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت جلد سے جلد مظلوموں کی مدد کو آئے اور ظالموں کو پکڑے۔

اللہ تعالیٰ سے مانگیں کہ ہم تو تیرے حکم پر سنّتِ ابراہیمی پر عمل کرنے والے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کامل پیروی کرتے ہوئے ہر طرح کی قربانی کرنے والے ہیں۔ پس چاہے ہمارے بکرے، گائیاں ذبح ہوں یا نہ ہوں ہم تو ہونے کے لیے تیار ہیں تو اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں اور نیتوں کو قبول کرتے ہوئے یقیناً ہماری قربانیاں قبول فرمائے گا۔ ہاں! شرط تقویٰ ہے۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کے حقوق اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کر رہے ہیں تو دنیا میں انقلاب لانے والے ہم ہی ہوں گے۔

ہم ہی وہ جماعت ہیں جو اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیش گوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت میں آکر دنیا میں انقلاب لانے والے ہیں۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی قربانی کا مقصد دنیا میں انقلاب لانا تھا، وہ انقلاب جس نے دنیا کی کایا پلٹنی تھی، جو انقلاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے سے آنا تھا۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: دلوں کی پاکیزگی سچی قربانی ہے گوشت اور خون سچی قربانی نہیں۔ جس جگہ عام لوگ جانور کی قربانی کرتے ہیں خاص لوگ دلوں کو ذبح کرتے ہیں۔

فرمایا خدا تعالیٰ نے شریعتِ اسلام میں بہت سے ضروری کاموں کے لیے نمونے قائم کیے ہیں چنانچہ انسان کو یہ حکم ہے کہ وہ اپنی تمام قوتوں کے ساتھ اور اپنے تمام وجود کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان ہو۔ پس ظاہری قربانیاں اس حالت کے لیے نمونہ ٹھہرائی گئی ہیں لیکن اصل غرض یہی قربانی ہے۔

پس یہ روح ہے جو ہم نے اپنے اندر، اپنی اولاد کے اندر، اپنے گھر والوں کے اندر اور اپنی نسل کے اندر پیدا کرنی ہے۔ جب بحیثیت جماعت ہم سب میں یہ روح پیدا ہوگی تو وہ حقیقی انقلاب آئے گا جس کے پیدا کرنے کے لیے اس زمانے میں حضرت مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ نے

مبعوث فرمایا ہے۔

تقویٰ کے معیار حاصل کرنے کے لیے اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں ''ہماری جماعت کے لیے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے سلسلہ بیعت میں ہیں جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے...... فرمایا: یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے وہ بڑی طاقت والا ہے۔ جب اس پر کسی امر میں بھروسہ کرو گے تو وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا۔''

فرمایا چاہیے کہ وہ تقویٰ کی راہ اختیار کریں کیونکہ تقویٰ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو شریعت کا خلاصہ کہہ سکتے ہیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعت کی ایک سو پینتیس سال کی زندگی میں ان مخالفتوں نے جماعت کے قدم کو آگے ہی بڑھایا ہے اور اب بھی یہ قدم آگے ہی بڑھیں گے ان شاء اللہ۔ ہماری جان، مال وقت اور عزت کی جو قربانیاں ہیں وہ ہمیشہ پھل لاتی رہی ہیں اور ان شاء اللہ لاتی رہیں گی۔

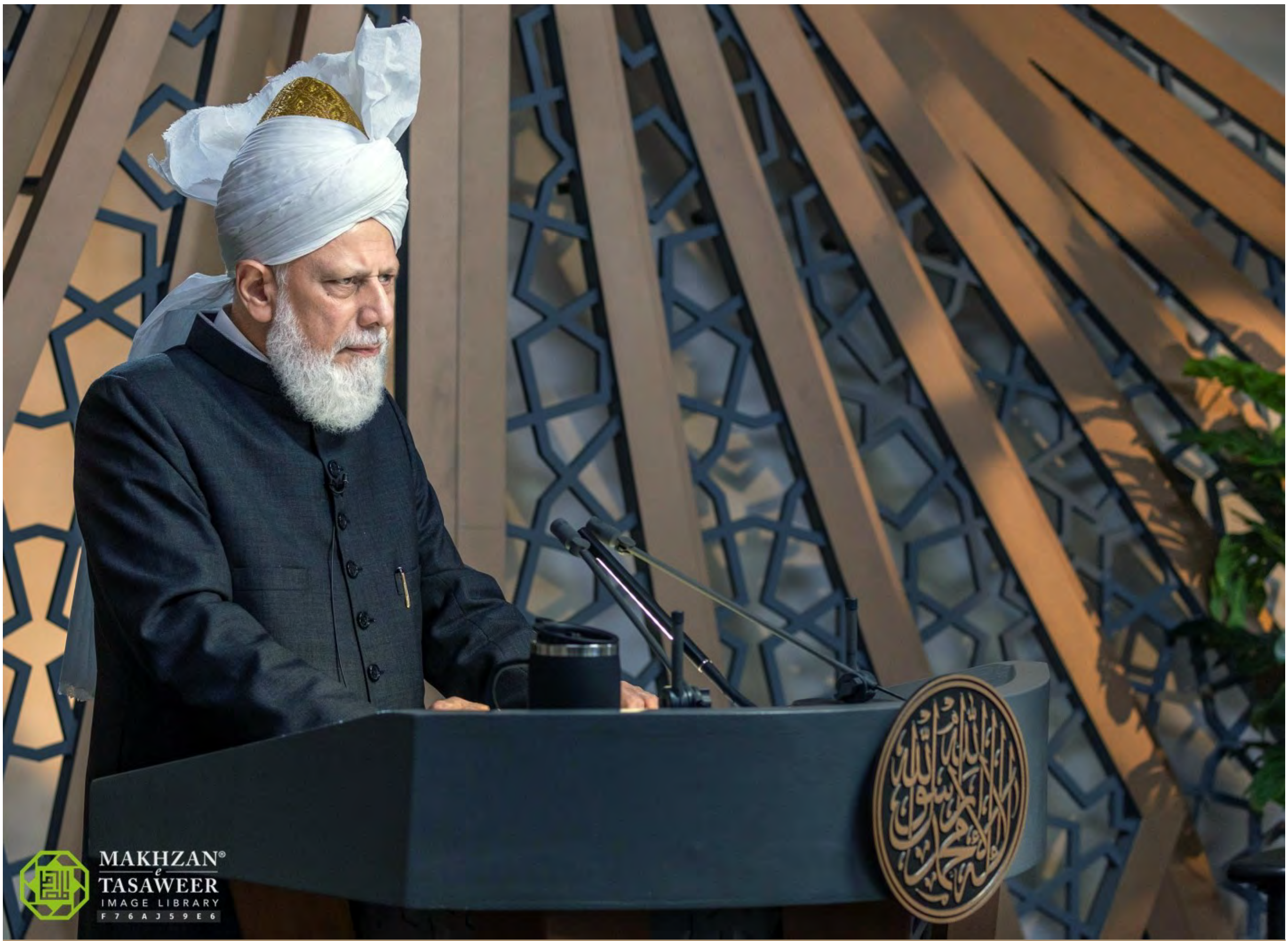
اللہ تعالیٰ دنیا بھر کے احمدیوں کے لیے یہ عید ہر طرح مبارک فرمائے اور قربانیوں کے نتیجے میں جلد ایک انقلاب پیدا ہوتا ہوا ہم دیکھیں۔ پاکستان کے احمدیوں کو بھی عید مبارک ہو۔ گذشتہ کئی دنوں سے ان کی طرف بھی توجہ رہی ہے، وہاں کافی حالات خراب رہے ہیں۔ اللہ کرے کہ اُن کی قربانیاں جلد رنگ لائیں۔

آج عید والے دن بھی، رات کو کوٹلی میں ایک جگہ بلوائیوں نے حملہ کیا اور مسجد میں توڑ پھوڑ کی۔ بعض جگہ عید کی نماز پڑھنے بھی نہیں دی گئی۔ ہمارا سارا انحصار تو اللہ تعالیٰ پر ہے، اسی کے سامنے ہم نے جھکنا ہے۔ اللہ کرے کہ احمدیوں کے درد جلد خوشیوں میں بدل جائیں۔ دنیا میں جہاں جہاں بھی احمدی درد اور قربانی کے دور سے گزر رہے ہیں جلد ان کے لیے آسانی کے سامان پیدا ہوں۔ ایک چیز یاد رکھیں کہ ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنا ہے، اپنی عبادات کے معیار بلند سے بلند کرتے چلے جائیں۔ شہداء کے خاندانوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اسیران کی رہائی، خاص کر یمن کے اسیران میں جو خاتون اسیر ہیں ان کی رہائی کے لیے تو خاص طور پر دعا کریں۔ کسی بھی رنگ میں قربانی کرنے والے احمدیوں کو اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے بے انتہا نوازے۔ فلسطینیوں کے لیے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے۔ دنیا میں عمومی طور پر بھی امن اور سلامتی قائم ہو جائے۔ آمین

گیارہ بج کر 13 منٹ پر حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضورِ انور نے فرمایا السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ عید مبارک۔

بعد ازاں حضورِ انور ایوان مسرور میں خواتین کے لیے مختص کی گئی جگہ پر تشریف لے گئے جہاں خواتین کو شرف زیارت نصیب ہوا۔ اس کے بعد حضورِ انور Holy Ground واک پر چلتے ہوئے حلمی الشافعی روڈ پر تشریف لے گئے اور مزار مبارک حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے سامنے نصب کی گئی مارکی کے باہر موجود احباب و خواتین کو شرف زیارت بخشا۔ یہاں پردے کی رعایت سے مردوں اور خواتین کے لیے عید پڑھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر بخیرو عافیت تشریف لے گئے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو ان میں سے مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا''۔
(ترمذی کتاب الصلاۃ باب ما جاء فی فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ)



بطور واقفاتِ نَو آپ کو اپنی نمازوں کی دوسروں سے بڑھ کر فکر کرنی چاہیے

(سالانہ اجتماع واقفاتِ نَو (یوکے) سے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز اختتامی خطاب)

☆......امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اسلام آباد ٹلفورڈ سے براہ راست آن لائن خطاب

☆......مسجد بیت الفتوح مورڈن میں 1366 واقفات نو کی شمولیت

(مسجد بیت الفتوح، 25/2024) آمورخہ 25 رمئی 2024 بروز ہفتہ

مسجد بیت الفتوح مورڈن میں جماعت احمدیہ یوکے کی واقفات نو کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔

اس اجتماع کے اختتامی اجلاس سے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

اسلام آباد ٹلفورڈ میں قائم ایم ٹی اے سٹوڈیوز سے براہ راست بصیرت افروز اختتامی خطاب فرمایا۔

اختتامی اجلاس کی کارروائی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پانچ بج کر بارہ منٹ پر ایم ٹی اے سٹوڈیوز اسلام آباد سے 'السلام علیکم ورحمۃ اللہ' کا تحفہ عنایت فرمایا۔ دانیہ احمد صاحبہ نے سورت آل عمران کی آیات 103 تا 105 کی تلاوت کی جس کے بعد کاشفہ ادریس صاحبہ نے تلاوت کردہ آیات کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ لائقہ احمد بھٹی صاحبہ نے حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام ''وہ بھی ہیں کچھ جو کہ تیرے عشق سے مخمور ہیں'' کے منتخب اشعار مع انگریزی ترجمہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بعد ازاں



معاونہ صدر صاحبہ واقفات نو یوکے نے اجتماع رپورٹ پیش کی۔

اجتماع رپورٹ

معاونہ صدر صاحبہ واقفات نو نے سب سے پہلے واقفات نو یوکے کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا کہ حضور انور نے ان کے اجتماع میں (آن لائن) شمولیت اختیار فرما کر اجتماع کو رونق بخشی۔ اس کے بعد اجتماع کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اجتماع کا آغاز آج صبح 10 بجے زیر صدارت مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ یوکے ہوا۔ بعد ازاں واقفات نو کو عمر کے اعتبار سے پانچ گروپس میں تقسیم کیا گیا اور ان کے لیے مختلف ورک شاپس اور interactive ڈسکشنز درج ذیل عناوین پر منعقد ہوئیں:

نماز کو ہمارا مستقل ساتھی کیسے بنایا جاسکتا ہے؟

سیرت حضرت ام عمارہؓ اور خلافت کے ساتھ ذاتی تجربات۔

اسی طرح واقفات نو کی مختلف صلاحیتوں اور باہمی محبت کے جذبے کو بہتر بنانے کے لیے Activity-Zones بنائے گئے تھے۔ امسال اجتماع پر واقفاتِ نو کی حاضری 1366 رہی۔ جبکہ 2023 میں منعقدہ اجتماع میں واقفات نو کی حاضری 1213 تھی۔ ماؤں سمیت امسال اجتماع پر کُل حاضری 2325 ہے۔ خاکسار اس موقع پر نیشنل سیکرٹری صاحب وقف نو اور ان کی ٹیم، صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ یوکے اور تمام ڈیوٹی دینے والی لجنہ ممبرات کا اجتماع کے انتظامات میں تعاون کرنے پر شکریہ ادا کرنا چاہتی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمارے پیارے خلیفہ کو صحت سے نوازا اور حضور نے ہمارے اجتماع کو رونق بخشی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں پیارے حضور کے ہر ارشاد پر کماحقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم حقیقی واقفہ نو بننے والی ہوں۔

اس کے بعد حضورِ انور منبر پر تشریف لائے اور 'السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ' کا تحفہ عنایت فرمانے کے بعد خطاب کا آغاز فرمایا۔

خلاصہ خطاب حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمدللہ! آج آپ ایک مرتبہ پھر نیشنل اجتماع واقفاتِ نَو کے انعقاد کی توفیق پا رہی ہیں۔ آپ وہ خوش نصیب خواتین اور بچیاں ہیں کہ جن کے والدین نے آپ کی پیدائش سے پہلے آپ کو دین کی خدمت کے

لیے پیش کر دیا تھا۔ آپ میں سے وہ واقفاتِ نَو جو پندرہ سال کی عمر کو پہنچ چکی ہیں وہ خود بھی اس عہد کی تجدید کر چکی ہیں کہ وہ اپنی زندگیاں دین کی خدمت میں وقف رکھیں گی۔ خدا کے فضل سے آپ میں سے بہت سی ایسی واقفات بھی ہیں جو اب خود بھی مائیں بن چکی ہیں اور اس طرح واقفینِ نَو کی نئی نسل کی تربیت کی ذمہ داریاں اب آپ کے کندھوں پر ہیں، ایسی ماؤں پر اب دوہری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ آپ نے اب نہ صرف اپنی تربیت اور اصلاح کی کوشش کرنی ہے بلکہ اپنے بچوں کی بھی ایسی تربیت کرنی ہے کہ وہ اُس رنگ میں پروان چڑھ سکیں جس سے وہ وقف کی حقیقی روح کو سمجھ سکیں اور نبھا سکیں۔ احمدی ماؤں کے کردار میں تقویٰ کا رنگ نمایاں ہونا چاہیے۔ آپ کے تقویٰ کا یہ رنگ آپ کے خاوندوں پر بھی نظر آنا چاہیے۔ آپ کے گھر اللہ تعالیٰ کی عبادت اور نیکی سے آراستہ ہونے چاہئیں۔ بطور واقفاتِ نَو آپ کو اپنی نمازوں کی دوسروں سے بڑھ کر فکر کرنی چاہیے۔ آپ کی نمازیں خدا تعالیٰ کے حضور خشوع وخضوع اور خلوص سے بھری ہوئی ہونی چاہئیں۔ ایسی واقفات جن کی ابھی شادی نہیں ہوئی انہیں بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ان کی زندگی کا حقیقی مقصد یہ ہے کہ اُن کا خدا تعالیٰ کے ساتھ گہرا اور مضبوط تعلق ہو۔ یہ تعلق پیدا تب ہی ہوسکتا ہے جب آپ اپنی پنج وقتہ نمازوں کی حفاظت کرنے والی ہوں۔ اگر آپ اس طرح دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والی ہوں گی تو آپ کا شمار بھی مذہبِ انسانی کی اُن زندہ جاوید خواتین میں ہوگا جنہوں نے خدا اور اس کے انبیاءؑ کی اطاعت اور فرمانبرداری کے اعلیٰ معیار قائم کیے۔ مثلاً حضرت عیسیٰؑ کی حواری خواتین نے ایسی بہادری کا ثبوت دیا کہ آج بھی مسیحی اُن کی قربانیوں کو فخر سے یاد کرتے ہیں۔ اسی طرح اسلام کے ابتدائی دَور کی خواتین نے اسلام کے لیے نہ صرف قربانیاں دیں بلکہ اسلامی تعلیمات کو سیکھا اور دوسروں کو یہ علم سکھایا۔ ان خواتین میں حضرت عمرؓ کی بہن بھی شامل ہیں جن کی بہادری کا ذکر تو ہوتا ہے مگر انہوں نے صرف کلمہ پڑھ کر رسماً اسلام قبول نہیں کیا تھا بلکہ قرآن کریم کی حقیقی تعلیم کو پوری طرح اختیار کر کے دکھایا تھا۔ قرآن سیکھنے اور اپنے خاوند کو قرآن سکھانے کے لیے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی کو گھر پر مدعو کیا، پھر جب حضرت عمرؓ نے اچانک حملہ کیا تو اُس صحابی اور اپنے خاوند کو حملے سے بچانے کے لیے بڑی دلیری اور بہادری کا مظاہرہ کیا۔ اسی طرح حضرت امِّ عمارہؓ نے دین کی خاطر جنگوں میں بہادری کے جوہر دکھائے۔ رسول اللہ ﷺ کی صحابیات کا یہ عملی نمونہ ہے جو آپ واقفاتِ نَو نے پیدا کرنا ہے۔

یاد رکھیں! ہماری زندگی کا بنیادی مقصد رسول اللہ ﷺ سے محبت اور پیار کا ایسا تعلق قائم کرنا ہے کہ جس تعلق کے نتیجے میں ہمارا خدا تعالیٰ کے ساتھ پختہ اور مضبوط تعلق قائم ہوجائے۔ اگر آپ ایسا کریں گی تو تب ہی آپ حقیقی مسلمان اور حقیقی واقفہ نَو بن سکیں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان ذمہ داریوں کو سمجھنے اور نبھانے والا بنائے۔ خدا کرے کہ آپ ان اجتماعات میں محض رسماً یا میل ملاقات کے شوق میں شامل نہ ہوں بلکہ ان اجتماعات میں شامل ہونے کے بعد آپ میں ایک تبدیلی پیدا ہوجائے اور آپ کے دل میں اسلام کے غلبے کے لیے ایک آگ محسوس ہو۔ خدا اور اس کے رسولؐ کی محبت آپ اپنے دل میں محسوس کریں۔ خدا کرے کے آپ میں یہ یقینِ محکم پیدا ہوجائے کہ آپ حق پر ہیں تاکہ آپ اسلام پر ہونے والے بے بنیاد الزامات کا مسکت جواب دے سکیں۔ خدا کرے کہ آپ معاشرتی برائیوں سے بچنے والی ہوں، اپنے دین پر پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ عمل پیرا ہونے والی بنیں۔ گھروں سے باہر آپ کو اپنے پردے کا خیال رکھنا چاہیے، آپ کا لباس حیادار ہونا چاہیے۔ خدا کرے کہ آپ اس کا التزام کرنے والی ہوں۔ آپ کو اپنے اس لباس پر فخر ہونا چاہیے۔ اپنے دینی علم میں اضافے کی کوشش کرتی رہیں۔ تبلیغِ دین کے لیے کوشاں رہنا بھی آپ کا اوّلین

فرض ہے۔اس کے لیے بھی خودکو تیار کریں۔خدا کرے کہ آپ دین کی خاطر ہر قربانی کے لیے تیار رہیں۔خدا کرے کہ آپ دنیا میں روحانی اوراخلاقی انقلاب برپا کرنے والی بن سکیں۔

اس کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔دعا کے بعد حضور نے ہاتھ بلند کر کے"السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ"کا تحفہ عنایت فرمایا۔

روای بیان کرتے ہیں کہ ایک دن مَیں نے حضرت رسول کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کی کہ مَیں اپنی دعا کے وقت ایک بڑا حصہ حضور پر درود بھیجنے میں صرف کرتا ہوں۔بہتر ہو کہ حضور ارشاد فرمائیں کہ مَیں اپنی دعا کے وقت میں سے کس قدر حصہ حضور پر درود بھیجنے میں مخصوص کردوں۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو۔مَیں نے عرض کی کیا ایک چوتھائی؟ فرمایا: جتنا چاہو۔اگر اس میں اضافہ کرو تو تمہارے لئے اور بھی بہتر ہے۔مَیں نے عرض کیا کہ آئندہ مَیں اپنی دعا کا سارا وقت حضور پر درود کے لئے مقرر کرتا ہوں۔حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: اس صورت میں تمہاری ساری ضرورتیں اور مرادیں پوری ہوں گی اور سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(ترمذی کتاب صفۃ القیامۃ باب ماجاء فی اوانی الحوض)

ایک حدیث ہے۔حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو۔تمہارا مجھ پر درود بھیجنا خود تمہاری پاکیزگی اور ترقی کا ذریعہ ہے۔

(جلاء الافہام بحوالہ کتاب صلوٰۃ علی النبیؐ اسماعیل بن اسحاق)

پس کس شخص کی خواہش نہیں ہوتی کہ وہ نیکی اور پاکیزگی میں ترقی کرے۔تو ہمارے محسن، ہمارے آقا محمد مصطفی ﷺ نے ہمیں یہ راستہ دکھا دیا کہ مجھ پر درود بھیجو، تمہارا مجھ پر درود بھیجنا خود تمہاری پاکیزگی کا باعث بنے گا۔لیکن کیا صرف خالی درود پڑھنے سے ہی تمام مراحل طے ہو جائیں گے۔کئی تسبیح پھیرنے والے آپ کو ملیں گے جو یہ کہتے ہیں کہ ہم ذکر الٰہی کر رہے ہیں اور اتنی تیزی سے تسبیح چل رہی ہوتی ہے کہ اس میں درود پڑھا ہی نہیں جا سکتا، بلکہ کوئی ذکر بھی نہیں کیا جا سکتا۔لیکن ان کی حالت دیکھ کر دل بے چین ہو جاتا ہے کہ یہ کس طرح درود پڑھ رہے ہیں۔تو یہ کس قسم کے لوگ ہیں جو اللہ اور رسول کا نام لے رہے ہیں۔اور آدمی کو بعض دفعہ خیال بھی آتا ہے کہ یہ ان کے ظاہری اعمال ہیں اور یہ ان کی حالت ہے جو نظر آ رہی ہے۔تسبیح پھیر رہے ہیں۔تو یہ تضاد کیوں ہے۔تو اس مسئلے کو اس زمانے میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اس طرح حل فرمایا ہے اور ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ ہمیں اس زمانہ کے امام کو پہچاننے کی توفیق ملی۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو ان میں سے مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا"۔(ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ)



اجتماع واقفینِ نَو

(مسجد بیت الفتوح، ۲۶ مئی 2024ء) آج مورخہ 26 مئی 2024ء بروز اتوار مسجد بیت الفتوح مورڈن میں جماعت احمدیہ یوکے کے واقفین نو کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ اس اجتماع کے اختتامی اجلاس سے حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسلام آباد ٹلفورڈ میں قائم ایم ٹی اے سٹوڈیوز سے براہ راست بصیرت افروز اختتامی خطاب ارشاد فرمایا۔

اختتامی اجلاس کی کارروائی

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پانچ بج کر پندرہ منٹ پر ایم ٹی اے سٹوڈیوز اسلام آباد سے ’السلام علیکم ورحمۃ اللہ‘ کا تحفہ عنایت فرمایا۔

راحیل احمد صاحب مربی سلسلہ نے سورۃ آل عمران کی آیات 103 تا 105 کی تلاوت کی۔ ان آیات کا اردو ترجمہ مظفر احمد صاحب نے پیش کیا جبکہ روحام خان صاحب نے انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ جاذب احمد چیمہ صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کے منظوم کلام ’’مَیں اپنے پیاروں کی نسبت ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی‘‘ میں سے منتخب اشعار خوش الحانی سے پیش کرنے کی توفیق پائی جبکہ عدیل طاہر صاحب نے انگریزی زبان میں ان اشعار کا ترجمہ پیش کیا۔ بعد ازاں سیکرٹری صاحب وقف نو جماعت احمدیہ یوکے نے اجتماع رپورٹ پیش کی۔

بعدازاں حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز منبر پر تشریف لائے اور ’’السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ‘‘ کا تحفہ عنایت فرما کر خطاب کا آغاز فرمایا۔



خلاصہ خطاب حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد،تعوذ اورتسمیہ کے بعدحضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

آج آپ کو واقفین نو کے اجتماع میں شمولیت کا موقع مل رہا ہے۔اس اجتماع میں جو بھی مثبت باتیں آپ نے سیکھیں وہ اپنی مستقل زندگی کا حصہ بنائیں۔ ہرقوم کی زندگی کی ضمانت اس کی نوجوان نسل کی اچھی تربیت اور اعلیٰ اخلاق ہیں جو سب کے سب ہمیں حضورﷺ کی سنت سے ملتے ہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ میری جماعت کے لوگ دوسروں پر فوقیت لے جائیں گے۔ یہ تبھی ممکن ہوگا کہ جب احمدیوں کے اعمال اور اخلاق اچھے ہو جائیں گے۔

حضورِانور نے فرمایا کہ واقف نو غور سے قرآن پڑھے اور خدا تعالیٰ کے احکامات کی نشاندہی کرے کہ یہ تمام احکامات ہمیں حضورﷺ کی زندگی سے بھی ملتے ہیں۔ہم خوش قسمت ہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ نے ان علوم کو آج کے دور میں ہم تک پہنچایا۔اس لیے حضورؑ کی کتب کا مطالعہ بھی ہر واقف نو کے لیے لازمی ہے کیونکہ آپ نے دین کی خدمت کا عہد کیا ہے۔

آج میں آپ کو اطاعت کے بارے میں بتاتا ہوں جو قوم کے اتحاد کی بنیادی اکائی ہے۔

اکثر نوجوانوں میں یہ وساوس آتے ہیں کہ مجھے یہ کام کرنے کا کیوں کہا گیا ہے؟ تو واضح ہو کہ ان وساوس کے جواب قرآن کریم یا جماعتی لٹریچر سے مل سکتے ہیں۔ یا پھر آپ کسی مربی سے یا مجھے لکھ کر بھی پوچھ سکتے ہیں مگر یہ دل میں کبھی نہ آنے دیں کہ ہم یہ کام کیوں کریں۔آپ نے دیگر افراد جماعت سے بڑھ کر اسلام کی خدمت اور بشاشت قلب سے اطاعت کرنی ہے۔ جو لوگ اطاعت نہیں کرتے وہ آہستہ آہستہ زوال پذیر ہو جاتے ہیں جیسا کہ انبیاء کی جماعتوں کی تاریخ سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے۔اسی طرح جب مسلمان اسلامی تعلیمات کو بھول کر خدا کی نعماء سے محروم ہو گئے تو خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو بھیج کر اس نعمت کی تجدید کی اور اب آپ لوگ اس مشن کی صف اول میں ہیں۔

حضورِانور نے فرمایا کہ ایک سچے مسلمان کو ہر وقت نیکیوں میں آگے

بڑھنا چاہیے۔ اگر آپ تقویٰ میں بڑھیں گے تو خدا کے انعامات کے وارث بنیں گے۔ اس لیے آپ اچھے اعمال کو بجالانے کی سعی کریں۔ آپ یہ سوچیں گے کہ اعمال صالحہ کیا ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ تمام اعمالِ صالحہ قرآن کریم میں درج ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ قرآن میں سات سو احکامات ہیں جن کا تعلق حقوق اللہ اور حقوق العباد سے ہے۔ ان احکامات میں سے ایک نماز کی پابندی ہے جو غور و خوض سے ادا کرنے سے انسان خدا کے قریب ہوجاتا ہے۔

حقوق اللہ کے ساتھ خدا کی مخلوق کے حقوق بھی ہیں۔ آپ میں سے اکثر خدام ہیں اس لیے اب وقت ہے کہ اس عہد کو پورا کریں جو کہ آپ کی پیدائش سے قبل آپ کے والدین نے کیا تھا۔ خدا تعالیٰ سے پختہ تعلق پیدا کریں۔ ایک احمدی کی سب سے بڑی فکر یہ ہونی چاہیے کہ کیا میں تقویٰ میں بڑھ رہا ہوں۔ اگر ایک عام احمدی کے لیے یہ معیار ہے تو آپ واقفین نو کو تو سب سے بڑھ کر اس میں ترقی کرنی چاہیے۔ یہ کبھی نہ سمجھیں کہ میں ابھی چھوٹا ہوں اور زندگی پڑی ہے بلکہ ابھی سے اللہ کے قرب کی راہوں پر چلیں جس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت آپ کے شامل حال ہوگی۔ یہ حقیقی تقویٰ ہے۔ مثلاً آنکھیں دیکھنے کے لیے، ہاتھ کام کرنے کے لیے اور پاؤں چلنے کے لیے اور دماغ سوچنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اگر یہ تمام قویٰ خدا کی راہ میں بڑھنے کے لیے استعمال ہوں تو یہ تقوٰی ہے۔

اگر آپ تقویٰ کی روشنی میں اپنی آنکھوں کے ذریعہ صرف اچھی چیزیں دیکھیں گے اور غیر اخلاقی نظاروں سے اپنی نظروں کو محفوظ رکھیں گے، آپ کے قدم اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھ رہے ہوں گے، آپ کا ہر قدم ہر بُرائی سے دور جانے والا ہوگا تو یہی تقویٰ ہے۔ زندگی کے ہر شعبے میں ہر موڑ پر ہمارے سامنے برائیاں موجود ہیں جن سے اپنے آپ کو محفوظ کرنا ہے خاص طور پر انٹرنیٹ پر بہت ہی اخلاق سوز مواد موجود ہوتا ہے جو سوشل میڈیا کے ذریعے ایک زہر کی طرح پھیل رہا ہے۔ اسی طرح سٹریمنگ کی سہولت ہے، آن لائن گیمز اور ٹیلی ویژن ہے۔ یہ سب بُرائی کو بڑھانے کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ ایسی ایسی خبریں نظر سے گزرتی ہیں کہ کس طرح بچوں اور نوجوانوں کی زندگیاں انٹرنیٹ کے غلط استعمال کی وجہ سے برباد ہو رہی ہیں۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ بطور احمدی اور خاص طور پر وقف نو میں شامل بچوں کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنے آپ کو ہر قسم کی تباہ کن اور نقصان دہ چیزوں سے بچائیں۔ صرف تعلیمی پروگرام یا ایسے پروگرام جن کا آپ پر مثبت اثر ہو وہی دیکھیں ورنہ آپ کی شخصیت اور کردار کو بہت نقصان پہنچے گا اور آپ نیکی اور تقویٰ سے دُور ہوتے جائیں گے۔ بطور وقف نو آپ کا جو عہد ہے اس کے مطابق ہر روز آپ کو اپنا محاسبہ کرنا ہوگا۔ اپنے اعمال پر نظر رکھیں۔ آپ کا یہ عہد ہونا چاہیے کہ آج سے ہی میں اللہ تعالیٰ کے ہر حکم پر عمل کروں گا اور ہر عمل تقویٰ اور اخلاص کے ساتھ بجالاؤں گا۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ نہ صرف جماعت کے لیے بلکہ اپنے ملک کے لیے بھی ایک مفید وجود ہوں گے۔ پس اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کریں۔ عبادات کا حق ادا کریں۔ مخلوقِ خدا کی خدمت کریں۔ اپنے آپ کو ہر قسم کی برائی سے بچائیں۔ اپنی تعلیم کے اعلیٰ معیار کو حاصل کریں۔ اگر جماعت سے باہر کسی شعبہ میں کام کرنا ہے تو تقویٰ کا حصول اور انسانیت کی خدمت آپ کا مقصود ہو۔ دنیاوی کام میں آپ کی محنت تبلیغ کے نئے دروازے بھی کھولے گی اور اس طرح اسلام کی روشن تعلیمات کو دنیا میں پھیلانے کا موجب بنے گی۔

حضورِ انور نے آخر پر دعائیہ انداز میں فرمایا: خدا کرے کہ آپ قرآن کریم کی تعلیمات کی روح کو سمجھیں اور آپ کی زندگی دوسروں کے لیے نمونہ بن جائے۔ آپ ہر اچھے کام میں آگے ہوں۔ خدا کرے کہ آپ جماعت کے لیے فخر کا باعث ہوں اور معاشرے کے لیے اور اپنے

ملک کے لیے ایک مفید وجود بن جائیں۔ دنیا میں اللہ تعالیٰ سے جو دُوری پیدا ہوچکی ہے اس کو دُور کرنے والے ہوں جس کے نتیجے میں دنیا اللہ تعالیٰ، قرآنی تعلیمات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سائے تلے آجائے۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضورِ انور نے اپنے خطاب کے اختتام پر دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور نے تمام حاضرین، ناظرین و سامعین کو "السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ" کا تحفہ عنایت فرمایا۔

اجتماع رپورٹ

حضورِ انور کے خطاب سے قبل مکرم سیکرٹری صاحب وقف نو یوکے نے اجتماع کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گذشتہ سال کی طرح، امسال بھی وقفِ نو کو گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ ہر گروپ 25/واقفین نو پر مشتمل تھا اور ہر گروپ کا ایک لیڈر مقرر تھا۔ اس سال ہماری توجہ اس طرف تھی کہ واقفین نو کے علم میں اضافہ کیا جائے۔ چنانچہ اس سلسلے میں مختلف ورکشاپس اور پریزنٹیشنز منعقد ہوئیں۔ نیز چند علمی مقابلہ جات بھی منعقد ہوئے جن میں مقابلہ تلاوت نیز تقریر اور فی البدیہہ تقریر شامل تھے۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم لقمان کشور صاحب، انچارج شعبہ وقفِ نو مرکزیہ نے کی۔ اس کے بعد گروپس اپنی مخصوص سرگرمیوں میں شامل ہوئے۔ آج کے دن ہستی باری تعالیٰ، مختلف اعتراضات کے جواب دینا اور "ایک واقفِ زندگی کی زندگی" کے موضوعات پر پریزنٹیشنز وغیرہ پیش کی گئیں۔ اس کے علاوہ دوپہر میں، ایک اجلاس "وقف کو کیسے نبھایا جائے؟" کے موضوع پر ہوا۔ اسی طرح مکرم امیر صاحب کے ساتھ مجلس سوال و جواب بھی منعقد ہوئی۔

سیکرٹری صاحب وقفِ نو نے بتایا کہ ہماری تجنید کے مطابق یوکے میں کل 3899/واقفین نو ہیں جن میں سے 2144/سات سال سے بڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال اجتماع میں واقفین نو کی کل حاضری 1641 ہے۔ یہ کل تجنید کا 51/فیصد بنتا ہے۔ 2023 کے اجتماع میں واقفین نو کی حاضری 1521/تھی یعنی 40/فیصد۔ امسال 471/مہمانوں کے ساتھ اجتماع میں کل حاضری 2112/ہے۔

سیکرٹری صاحب نے اجتماع کمیٹی کے تمام اراکین کا جو عثمان احمد صاحب (ناظم اعلیٰ اجتماع) کی زیر نگرانی کام کرنے والے اور ورکشاپس وغیرہ پیش کرنے والے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ نیز امیر صاحب یوکے، شعبہ ضیافت و سمعی بصری، بیت الفتوح مینجمنٹ، ایم ٹی اے، شعبہ وقفِ نو مرکزیہ، پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ یوکے اور مجلس خدام الاحمدیہ یوکے کی ٹیموں کا شکریہ ادا کیا۔ نیز تمام واقفین نو کی جانب سے حضورِ انور کا دلی شکریہ ادا کیا کہ حضور انور نے ان پر شفقت فرمائی اور اپنی موجودگی سے اجتماع کو رونق اور برکت بخشی۔

آخر پر آپ نے حضور انور سے تمام واقفین نو کے لیے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور اپنے محبوب آقا کی توقعات سے بڑھ کر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مجھ پر درود بھیجا کرو۔ کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے ایک کفارہ ہے۔ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس بار رحمت بھیجے گا۔

(جلاء الافہام بحوالہ کتاب الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا بن ابی عاصم)

45ویں مجلس شوریٰ یوکے





احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن برطانیہ کی 45ویں مجلس شوریٰ بیت الفتوح مسجد، مورڈن، سرے میں ہفتہ 8 جون، اور اتوار 9 جون 2024 کو منعقد ہوئی۔ محترم امیر صاحب یوکے۔ جناب رفیق احمد حیات نے اس مجلس شوریٰ کی دونوں دن صدارت کی۔

حاضری حسب ذیل تھی:

مجلس عاملہ 41/42

فیلڈ مشنرز: 35/36

صدران اور مندوبین: 487/508

مرد خصوصی مدعو: 11/12

لجنہ مندوبین 8/8

لجنہ خصوصی مدعو 2/3

کل: 584/609

مئی 2024 کے دوسرے ہفتے میں ہر ڈیلیگیٹ کو ایک ایجنڈا بھیج دیا گیا تھا۔

1. 45ویں مجلس شوریٰ کا آغاز صبح 10 بجے تلاوت قرآن پاک کے ترجمہ سے ہوا جس کی سعادت مکرم ہمایوں اپل صاحب کے حصے میں آئی۔

2۔ پھر امیر صاحب نے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درج ذیل پیغام ممبران شوریٰ کو پڑھ کر سنایا۔

محترم اراکین مجلس شوریٰ!

اللہ تعالیٰ کے فضل سے برطانیہ کی جماعت کی مجلس شوریٰ اس ہفتے کے آخر میں ہو رہی ہے۔ چونکہ میں اس سال شامل نہیں ہو سکتا، میں آپ کو یہ پیغام بھیج رہا ہوں، مجھے امید ہے کہ آپ اس پر توجہ دیں





گے۔انتظامی لحاظ سے مجلس شوریٰ کا نظام دنیا بھر کی جماعتوں میں خاص طور پر یہاں برطانیہ میں بہترین طریق پر قائم ہو چکا ہے۔اس طرح ممبران کی اکثریت شوریٰ کے طریقہ کار کو سمجھنے اور اسے درست طریق پر منعقد کرنے سے واقف ہے۔ بہر حال، اب جبکہ آپ امسال کی تجاویز پر غور وخوض کا آغاز کر رہے ہیں، میں آپ کو آپ کی انفرادی ذمہ داریوں کی یاد دلانا چاہتا ہوں اور یہ کہ آپ پر جو اعتماد کیا گیا ہے اسے آپ کو کس طرح پورا کرنا چاہیے۔ یقیناً مجلس شوریٰ کا ممبر ہونا ایسی بات نہیں ہے کہ آپ اسے معمولی سمجھیں بلکہ آپ کو ہر لمحہ شوریٰ میں اس مخلصانہ خواہش کے ساتھ شامل ہونا چاہیے کہ آپ نے اپنے فرائض پوری تندہی اور عاجزی کے ساتھ ادا کرنے ہیں۔ بطور نمائندہ مجلس شوریٰ آپ کا بنیادی ہدف یہ ہونا چاہیے کہ جماعت کی تبلیغی اور تربیتی سرگرمیوں میں مسلسل بہتری آئے اور افراد جماعت کے اندر قربانی اور اخلاص کا جذبہ نئی بلندیوں کو چھوئے۔اسی طرح کارروائی کے دوران، آپ کو ایجنڈے کے مختلف نکات پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے، بیان کی جانے والی باتوں کو غور سے سنیں اور خلیفۃ المسیح کو دیانتدارانہ، مخلصانہ اور دانشمندانہ مشورے دینے کی کوشش کریں جس کے ذریعے وقت کے تقاضوں کے مطابق نظام جماعت کو مزید مضبوط اور مستحکم کیا جا سکے۔ مجلس شوریٰ کے اراکین کی حیثیت سے آپ کو یہ جاننا چاہیے کہ آپ اپنے پر کیے گئے اعتماد کو اسی وقت پورا کر سکیں گے جب آپ اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے اپنی رائے دیں گے۔ آپ کا ہر عمل مکمل خلوص، عاجزی اور ہر قسم کے مفادات سے پاک ہونا چاہیے۔سب سے بڑھ کر، ہمیشہ یاد رکھیں کہ دعا آپ کی کامیابی کا بنیادی جُزو ہے اس لیے بحیثیت ممبر شوریٰ تمام وقت آپ کو دعا میں مشغول رہنا چاہیے اور عاجزانہ دعاؤں کے بعد ہی جماعت کے مفاد کی دیرینہ خواہش کے ساتھ اپنے خیالات اور اپنی رائے پیش کریں۔ بدقسمتی سے ماضی میں یہ دیکھا گیا ہے کہ کبھی کبھار نمائندگان نے لاپروائی کا مظاہرہ کیا یا بحث کے اہم نکات کی بجائے غیر متعلقہ معاملات میں مشغول ہو گئے اور شوریٰ کے دیگر ارکان کی باتوں کو توجہ سے نہیں سنا۔ مجلس شوریٰ کی حیثیت اور اہمیت کے پیش نظر یہ انتہائی افسوس کا باعث ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ پوری دنیا میں پارلیمنٹ یا اسمبلیاں عرصہ دراز سے قائم ہیں جن میں ریاستی اور سیاسی معاملات پر بحث و مباحثہ ہوتا ہے۔ بہت پڑھے لکھے اور فصیح وبلیغ مقرر اکثر اپنے خیالات اور عقائد پیش کرنے کے لیے ایسی









مجالس میں تقریر کرتے ہیں۔ تاہم مجلس شوریٰ وہ فورم ہے جو خالصتاً اسلام کی خدمت اور اس کی الٰہی تعلیمات کو بہتر طریقے سے پھیلانے کے مقاصد پر مشاورت کے لیے قائم کیا گیا۔ اس کا مقصد حکم الٰہی کو پورا کرنے میں ہی پنہاں ہے۔ اس لیے ہمیشہ یاد رکھیں کہ مجلس شوریٰ دنیا کی کسی بھی پارلیمنٹ سے کہیں زیادہ قدر و منزلت کا حامل ادارہ ہے جب تک اس کے ارکان ہر وقت سچائی، دیانت اور اعلیٰ ترین اخلاقی اقدار کی ترجمانی کرنے والے ہوں۔ لہٰذا دعا، توجہ اور انتہائی سنجیدگی کے ساتھ شوریٰ کی کارروائی میں شرکت کریں اور سچائی کے ساتھ اپنی تجاویز یا مشورہ دیں۔ بے معنی بحث میں نہ پڑیں بلکہ صرف اُس وقت بولیں جب آپ کو یقین ہو کہ آپ کا نقطہ نظر پہلے بیان نہیں ہوا اور جو بحث کو مثبت انداز میں آگے بڑھا سکتا ہے۔ بصورت دیگر جو کچھ پہلے کہا گیا ہے اُسے دہرانا، بغیر سوچے سمجھے بولنا یا غیر ضروری تنقید کرنا صرف وقت ضائع کرنے اور مجلس شوریٰ کی کارروائی کو اس کے حقیقی مقاصد کی تکمیل سے دُور کرنے کا ذریعہ ہے۔ آخر پر مَیں پھر کہتا ہوں کہ آپ سب کے لیے میرا پیغام یہ ہے کہ آپ اپنے فرائض کو سمجھیں اور شوریٰ کی کارروائی میں پوری سنجیدگی کے ساتھ شرکت کریں اور زیادہ سے زیادہ وقت دعا اور ذکر الٰہی میں صرف کریں۔ اللہ تعالیٰ سے مدد اور رحم مانگیں کہ وہ آپ کی کوتاہیوں اور کمزوریوں پر پردہ ڈالے۔ اگر آپ خلوص دل سے دعا کرتے ہیں تو، اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے خیالات کو بامعنی انداز میں بیان کرنے اور اس کا اظہار کرنے میں مدد کرے گا جو فائدہ مند ثابت ہو۔ اس کے علاوہ اس شوریٰ میں ہر وقت اس پختہ عزم کے ساتھ شرکت کریں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو بھی صلاحیتیں اور علم عطا کیا ہے وہ آپ کے فرائض کی انجام دہی اور آپ پر کیے گئے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جائے۔ خدا کرے کہ آپ کی سفارشات اور مشورے پورے خلوص، وفاداری اور خلافت کی اطاعت کے ساتھ پیش کیے جائیں۔ آپ کا غور وفکر خلیفۃ المسیح کے حقیقی مدد کا ذریعہ ثابت ہو جو جماعت کی مختلف اسکیموں اور پالیسیوں کو تشکیل دیتا ہے تاکہ اسلام کے پیغام کو پھیلانے میں آسانی ہو اور ہماری جماعت کے اندر اتحاد کا رشتہ مضبوط ہوتا رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

3. جنرل سیکرٹری یوکے ڈاکٹر مقبول ثانی سیٹھی صاحب نے مجلس شوریٰ سے متعلق مختلف امور سے نمائندگان کو آگاہ کرنے کے لئے اعلانات کئے۔

4.مجلس عاملہ کے مندرجہ ذیل سیکرٹریوں نے 2023 مجلس شوریٰ میں پیش کردہ اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے منظور شدہ تجاویز کی سفارشات پر رپورٹس اور عمل درآمد کا جائزہ پیش کیا۔

سیکرٹری مال مکرم سلطان لون صاحب نے مالیاتی تجاویز 01.23 اور 02.23 کی منظور شدہ سفارشات پر عمل درآمد کی رپورٹ پیش کی۔

سکریٹری اشاعت مکرم خلیق مرزا صاحب نے عمل درآمد کی شعبہ اشاعت کی تجویز کی منظور شدہ سفارشات میں سے 03.23۔ رپورٹ پیش کی۔

سیکرٹری تربیت مکرم نثار آرچرڈ صاحب نے تربیت کی تجاویز کی منظور شدہ سفارشات 04.23 پر عمل درآمد کی رپورٹ پیش کی۔

جنرل سیکرٹری مکرم ڈاکٹر مقبول ثانی سیٹھی صاحب نے مسترد شدہ تجاویز پڑھ کر سنائیں جس میں مرکز کی طرف سے مجلس شوریٰ کے نمائندگان کے نام اضافی ہدایات اور مجلس عاملہ برطانیہ کی طرف سے وجوہات بیان کی گئی تھیں۔ ایک تجویز فضل مسجد جماعت کی طرف سے موصول ہوئی کہ ہم single parents کے بچوں کے جماعت سے تعلق اور وابستگی کو مضبوط کیسے رکھ سکتے ہیں۔ مرکز نے ہدایت کی تھی کہ اس سلسلے میں کیے گئے کام کی تفصیلی رپورٹ مجلس شوریٰ کو فراہم کی جائے۔

اس کے بعد سیکرٹری تربیت نے اس پر اپ ڈیٹ پیش کی۔ سکول کے قیام کے حوالے سے ایک تجویز اور اس ضمن میں معلومات اکٹھی کرنے اور انہیں واپس رپورٹ کرنے کے لیے مرکز نے ایک کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت کی تھی۔ امیر صاحب نے فرمایا کہ ایک کمیٹی قائم کر دی گئی ہے اور انہوں نے اسکول کے قیام کی فزیبلٹی کو دیکھا تھا جس کی بنا پر ایک رپورٹ مرکز کو جمع کروا دی گئی ہے کہ سکول کو چلانے کے لئے ہمیں بہت سے قوائد وضوابط پر کام کرنا ہوگا۔

رپورٹ از جناب رفیق حیات صاحب کا خلاصہ

محترم امیر صاحب نے مجلس شوریٰ کے نمائندگان کو خوش آمدید کہا۔

انہوں نے کہا کہ ہماری جماعت غیر معمولی طور پر روحانی قیادت سے بابرکت ہے۔ خلافت ہمیں متحد کرنے کے لئے ریڑھ کی ہڈی کا کام کرتی ہے۔ اور ہمیں رہنمائی، دعائیں اور غیر مشروط محبت مہیا کرتی ہے۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہم اپنے مشن میں ثابت قدم رہیں ہمارے اتحاد اور ترقی کی بنیاد ہے، آپ کی دعاؤں اور رہنمائی سے ہم قوت پاتے اور رہنمائی حاصل کرتے ہیں جس سے ہم مختلف چیلنجوں سے نبرد آزما ہونے اور اپنے روحانی اور اجتماعی مقاصد کو حاصل کے قابل بنتے ہیں۔ مشرق وسطی میں جاری واقعات بالخصوص اسرائیل اور فلسطین کے حوالے سے مسائل انتہائی خطرناک اور تشویشناک ہیں۔

7 اکتوبر کو حماس کے ایک غلط فعل پر اسرائیلی افواج نے ردعمل کے طور پر ایک مشتعل وحشیانہ کارروائی کا آغاز کیا جسے صرف نسل کشی کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔ فلسطینی معصوم خواتین اور بچے مسلسل اور وحشیانہ حملے برداشت کر رہے ہیں اور انہیں بلا امتیاز مظالم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور بمباری کی جا رہی ہے۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ضمن میں جماعت کو خصوصی دعاؤں کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔ اور فلسطینی عوام کے لیے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جارحیت سے محفوظ رکھے اور انہیں اس انتہائی مشکل وقت میں امن وسلامتی اور سکون عطا فرمائے۔ بطور جماعت، ہم نے متعدد تقریبات کا اہتمام کیا جن کا مقصد برطانیہ میں کمیونٹیز کو متحد کرنا، پرامن حل کی حوصلہ افزائی، اور برطانوی پارلیمنٹ، ویلش اسمبلی، اور شمالی آئرلینڈ اسمبلی کے ذریعے سے اقدامات کرنا (آخری دو خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام کے ذریعے بروئے کار لائے گئے) شامل ہے۔ اور ایک جامع اور بھرپور مہم کے ذریعے جماعت کے ارکان کی طرف سے وسیع پیمانے پر خط لکھے گئے، الحمد للہ، ہم اب تک تقریبا 30.000 خطوط کے ساتھ متعدد سیاستدانوں کے

خیالات کو تبدیل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ 2024 نیشنل پیس سمپوزیم UK میں، حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاص طور پر سیاسی رہنماؤں اور سول سوسائیٹی کو مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لیے اپنی تمام تر طاقتیں بروئے کار لانے کے لئے دعوت دی اور اس خدشے کا اظہار کیا کہ یہ تنازعہ بڑھ کر تیسری عالمی جنگ کا روپ دھار سکتا ہے۔ ان حالات میں جماعت ایک بڑے ممکنہ طور پر جوہری تنازعہ کے نتائج پر غور کر رہی ہے، اور اراکین کو اس کے مطابق تیاری کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ ہم نے کسی بڑی تباہی کی صورت میں 6 ماہ تک گھر میں ضروری سامان ذخیرہ کرنے کی اہمیت کا اعادہ کیا ہے۔ اور جماعت نے اس سلسلے میں جامع ہدایات جاری کی ہیں۔ کوویڈ 19 وبائی امراض کے منفی اثرات میں سے ایک ہمارے کچھ بچوں کا مسجد کے ساتھ باقاعدہ تعلق میں کمی ہے۔ ہم نے مختلف زاویوں سے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ اور اس کمی کو دور کرنے کے لیے متعدد طریقوں کی تلاش کی۔ سب سے پہلے، چھوٹے بچوں اور نوجوان خدام کے لیے کے لئے، جماعت نے مراکز اور مساجد میں جہاں بھی وہ دستیاب ہوں ہفتے میں چار دن کلاسز کا اہتمام کیا ہے۔ مزید برآں، ہماری جماعت کے وہ نوجوان افراد، جو محدود ملاقاتوں اور سوشل میڈیا کی کثرت استعمال کی وجہ سے اور ان لوگوں کے زیر اثر جو جماعت کی مخالفت کرتے ہیں، سوالات اٹھانے لگے۔ ان سوالات پر مناسب طریقے سے توجہ نہ دیا جانا ایک تشویش بن گیا تھا، سو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے تحت غیر احمدی نام نہاد علماء کی طرف سے اٹھائے گئے سوالات، جن کا بنیادی مقصد کمزور نوجوان احمدیوں میں شک پیدا کرنا تھا، کو حل کرنے کے لیے ''True Islam'' کے نام سے ایک ٹیم قائم کی گئی۔ یہ اقدام ہمارے بچوں کے بہت سے خدشات کو دور کرنے میں بہت مددگار ثابت ہوا۔ اس پروگرام کو وسعت دینے کے لیے امیر صاحب اور جماعت کے دیگر سینئر عہدیداران کے ساتھ سوال و جواب کا سیشن رکھا جو 28 اپریل 2024 کو منعقد ہوا۔

حاضرین میں 15 سے 30 سال کے درمیان کی عمر کے نوجوان مرد و خواتین تھے جنہیں مدعو کیا گیا تھا کہ سرِ عام یا نجی طور پر کسی قسم کا کوئی بھی سوال پوچھیں۔ یہ پروگرام اپنے مقصد بہت میں کامیاب رہا اور حاضرین کی طرف سے مثبت آراء موصول ہوئیں۔ ان شاء اللہ ہم ملک بھر میں اس طرح کی مزید تقریبات کا انعقاد کریں گے۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے یو کے جماعت کے مختلف شعبہ جات کی جانب سے کی جانے والی سرگرمیوں اور پیش رفت کی تفصیلی رپورٹ پیش کی اور تمام سیکرٹریز اور ان کی ٹیم کے اراکین کا سال بھر ان کی کوششوں اور مستعد خدمات کے لیے شکریہ ادا کیا۔ مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب کا اختتام تمام ممبران کو خلافت کے ساتھ اپنا رشتہ مضبوط کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کیا۔

5. ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل۔ تجاویز پر غور کرنے اور مجلس شوریٰ کو اپنی سفارشات کو پیش کرنے کے لئے تین ذیلی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔

تربیت 1 ذیلی کمیٹی، 02.02.24 تجویز پر غور کرنے کے لئے۔ مکرم امیر صاحب نے مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب کو اس کا چیئرمین اور مسٹر نثار آرچرڈ کو اس کا سیکرٹری مقرر کیا۔

تربیت 2 ذیلی کمیٹی 03.24 کو تجویز پر غور و خوض کرنے والی تھی۔ مکرم امیر صاحب نے ڈاکٹر اظہر صادق صاحب کو اس کا چیئرمین اور جناب ندیم الرحمٰن صاحب کو اس کا سیکرٹری مقرر کیا۔

مالیاتی ذیلی کمیٹی نے 04.04.24 کو تجویز پر غور کرنا تھا۔ مکرم امیر صاحب نے ڈاکٹر زاہد خان صاحب کو اس کا چیئرمین اور مکرم سلطان لون صاحب کو اس کا سیکرٹری مقرر کیا۔

6. ظہر اور عصر کی نماز 2.30 بجے ادا کی گئی جس کے بعد لنچ کیا گیا۔



7. ذیلی کمیٹی کی بحث دوپہر کے کھانے کے بعد شروع ہوئی۔

8. ہفتہ 8 جون 2024 کو مجلس شوریٰ کا دوسرا اجلاس شام 7.00 بجے شروع ہوا۔ مجلس شوریٰ نے مالیاتی ذیلی کمیٹیوں سے رپورٹ حاصل کی اور پھران کی طرف سے دی گئی سفارشات پر غور کیا گیا۔

9. رات کا کھانا 8.30 بجے پیش کیا گیا اور مغرب اور عشاء کی نمازیں رات 9.30 بجے ادا کی گئیں۔

10. مجلس شوریٰ کا تیسرا اجلاس 9 جون 2024 بروز اتوار صبح 11.00 بجے تلاوت کلام پاک کے ساتھ شروع ہوا جو مکرم عمران خالد صاحب نے کی اور ان آیات کا ترجمہ جناب سعید ابکا صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے پھر دعا کروائی۔

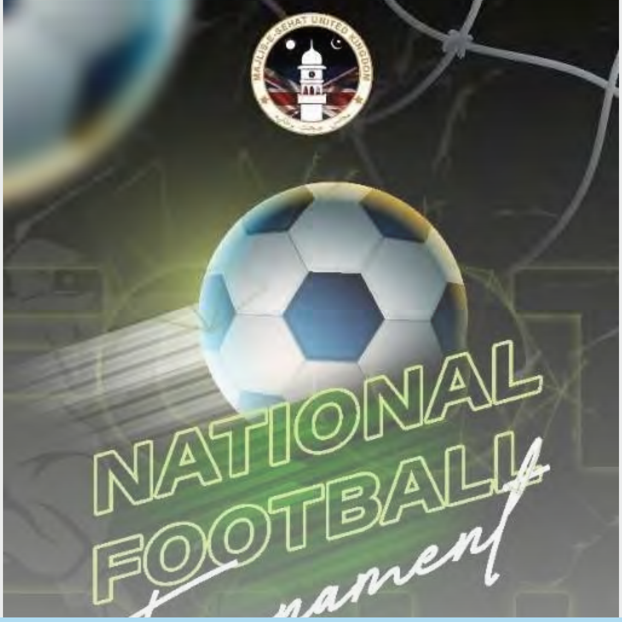
11. اس کے بعد مجلس شوریٰ نے باری باری دونوں تربیتی ذیلی کمیٹیوں سے رپورٹ حاصل کی اور پھران کی طرف سے دی گئی سفارشات پر غور کیا گیا۔ ان میں سے ہر ایک۔ ذیلی کمیٹیوں کی سفارشات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیش کرنے اور ہدایت اور منظوری کے لیے حتمی سفارشات پر باضابطہ طور پر اتفاق کیا گیا۔

12. پھر مکرم امیر صاحب نے نمائندگان کا ان کی شرکت پر شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ اس سیشن کا اختتام ہوا ۔ ظہر اور عصر کی نمازیں 2.45 بجے ادا کی گئیں جن کے بعد دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

”قرآن کریم کو پڑھ کر دیکھ لو۔ اور تو اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر دنیا میں کسی کامل انسان کا نمونہ موجود نہیں اور نہ آئندہ قیامت تک ہوسکتا ہے۔ پھر دیکھو کہ اقتداری معجزات کے ملنے پر بھی حضور کے شامل حال ہمیشہ عبودیت ہی رہی۔ اور بار بار {اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ} (الکہف: 111) ہی فرماتے رہے یہاں تک کہ کلمہ توحید میں اپنی عبودیت کے اقرار کا ایک جزو لازم قرار دیا۔ جس کے بدوں (یعنی جس کے بغیر) مسلمان مسلمان ہی نہیں ہوسکتا۔ سوچو اور پھر سوچو۔ پس جس حال میں ہادیٔ اکمل کی طرزِ زندگی ہم کو یہ سبق دے رہی ہے کہ اعلیٰ ترین مقام قرب پر بھی پہنچ کر عبودیت کے اعتراف کو ہاتھ سے نہیں دیا تو اور کسی کا تو ایسا خیال کرنا اور ایسی باتوں کا دل میں لانا ہی فضول اور عبث ہے۔“

(ملفوظات جلد اول صفحہ 74- جدید ایڈیشن۔ رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء صفحہ 140)



نیشنل فٹبال ٹورنامنٹ برطانیہ 2024





اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے، مجلسِ صحت برطانیہ نے نیشنل فٹبال ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جو 19 سے 21 اپریل تک ایلمبرج سپورٹس ہب، والٹن آن تھیمز، لندن میں منعقد ہوا۔ اس سال برطانیہ بھر سے 16 ٹیموں نے حصہ لیا اور مجموعی طور پر 31 میچ کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ کی تیاری جنوری میں شروع ہوئی تا کہ ہر چیز کو بخوبی انجام دیا جا سکے اور مختلف ذمہ داریوں کے ادا کرنے کے لئے مجلسِ صحت برطانیہ کے صدر نثار آرچرڈ صاحب کی نگرانی میں مختلف وائس چیئرمین مقرر کیے گئے۔ انتظامیہ میں درج ذیل اراکین شامل تھے:

1. شہزاد نورالدین صافی (فٹبال کے تمام پہلوؤں کے ذمہ دار)
2. زوار بٹ (کھانے کی پیکنگ اور کھانے کی نقل وحمل کے ذمہ دار)
3. رضا احمد (کھانے کی تقسیم اور سائٹ کی صفائی کے ذمہ دار)
4. سفیر زرتشت (سوشل میڈیا کے ذمہ دار)
5. صباحت بشارت (کھلاڑیوں کی نقل وحمل کے ذمہ دار)
6. لطف الرحمٰن (رہائش کے ذمہ دار)

برطانیہ کے تمام 14 علاقوں کو 11-a-side فٹبال ٹورنامنٹ میں شرکت کی دعوت دی گئی اور انتظامیہ نے ہر علاقے میں ایک شخص کو منیجر مقرر کیا جو علاقائی امیروں کی مدد سے ٹیموں کے قیام کی کوششوں کو ہم آہنگ کرے۔ یہ بہت مفید ثابت ہوا، اور انہوں نے اپنی بہترین صلاحیتوں کے مطابق کام انجام دیا۔ ٹورنامنٹ کی تیاری کے دوران، مختلف ٹیموں کے منیجروں نے دیگر علاقائی ٹیموں کے ساتھ دوستانہ میچوں اور بہت سے تربیتی سیشنز کا اہتمام کیا۔ ٹورنامنٹ میں درج ذیل ٹیموں نے حصہ لیا:

اسکاٹ لینڈ، ساؤتھ ویسٹ، نارتھ ایسٹ، نارتھ ویسٹ، ساؤتھ ایسٹ
مڈلینڈز، مڈل سیکس، جامعہ، مسجد فضل، بیت النور، بیت الاحسان۔

اسلام آباد A

اسلام آباد B

بیت الفتوح A

بیت الفتوح B

ٹورنامنٹ سے ایک ہفتہ قبل ایک کانفرنس کال منعقد ہوئی جس میں تمام مینیجرز اور کپتانوں کی موجودگی میں گروپس کا انتخاب کیا گیا۔ نتیجہ درج ذیل تھا:

گروپ A: ساؤتھ، مسجد فضل، بیت الاحسان، اسکاٹ لینڈ

گروپ B: نارتھ ویسٹ، بیت النور، اسلام آباد B، نارتھ ایسٹ

گروپ C: اسلام آباد، مڈلینڈز، بیت الفتوح B، ساؤتھ ویسٹ

گروپ D، جامعہ یوکے، بیت الفتوح ایسٹ، مڈل سیکس۔

ٹورنامنٹ کا آغاز 19 اپریل کو جمعہ کے خطبہ کے ساتھ ہوا اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کو سننے کے بعد گیند کو کِک کیا گیا، اور تمام گروپ میچز ہفتہ 20 اپریل کی شام تک مکمل ہو گئے، جس کے بعد کوارٹر فائنلز شروع ہوئے اور اتوار کو سیمی فائنلز اور فائنل میچ منعقد ہوئے۔ ان ٹورنامنٹس کے اہم پہلوؤں میں سے ایک ہمارے ممبران کی تربیت ہے جس کے لئے جمعہ کی شام کو ایک خصوصی سیشن کا انعقاد کیا گیا جہاں نثار آرچرڈ صاحب نے رضا احمد صاحب اور سفیر زرتشت صاحب کی مدد سے کھلاڑیوں کے ساتھ ایک دلچسپ اور انٹرایکٹو سیشن منعقد کیا، جس میں بعض دنیاوی معاملات کے ساتھ ساتھ نماز کی اہمیت پر بھی بات کی گئی اور سوالات کے جوابات دیے گئے۔ ٹورنامنٹ کے دوران پانچوں نمازیں باجماعت ٹورنامنٹ کی جگہ پر ادا کی گئیں، جس کے لئے ایک خصوصی ہال کرائے پر لیا گیا تھا۔ دور سے آنے والی ٹیموں کو بیت الفتوح میں قیام کی سہولت فراہم کی گئی۔ ٹیموں کو وقفوں کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیچھے نماز ادا کرنے کی بھی ترغیب دی گئی۔ کل 320 کھلاڑیوں نے رجسٹریشن کرائی، اور ٹورنامنٹ کے دوران کل 99 گول کیے گئے۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی مدد اور معاونت سے، سیمی فائنل اور فائنل میچ کو ایم ٹی اے آن لائن 1 یوٹیوب چینل پر براہ راست نشر کیا گیا جہاں ہزاروں لوگ اسے براہ راست دیکھ سکے۔

کوارٹر فائنل سے فائنل تک کا سفر کچھ یوں تھا:

ایک ایپ کا استعمال کیا گیا تاکہ سب لوگ تمام فکسچر اور شیڈولز سے باخبر رہ سکیں جو انتظامیہ نے سنبھالا ہوا تھا۔
www.tournify.uk/live/nft2024

ٹورنامنٹ کے فاتحین درج ذیل ہیں:

گولڈن بوٹ: ذیشان بشیر اسلام آباد

گولڈن گلوو: زرتشت باجوہ بیت الفتوح

بہترین نوجوان کھلاڑی: ناصر کونادو-16 جامعہ

بہترین کھلاڑی: حسیب چیمہ بیت الفتوح

رنراپ: نارتھ ویسٹ

فاتح: بیت الفتوح

کچھ تاثرات درج ذیل ہیں:

نثار آرچرڈ صاحب اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ایک بہترین ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا۔ اسلام آباد کے لڑکوں نے اس تجربے کا بھرپور لطف اٹھایا، حالانکہ وہ نتیجہ نہیں ملا جو وہ چاہتے تھے، اور وہ اگلے سال بہتر تیاری کے ساتھ واپس آنے کے خواہشمند ہیں ان شاء اللہ۔ شمالی علاقوں سے آنے والی تمام ٹیموں کا خصوصی شکریہ جنہوں نے تین دن گھر سے دور گزارنے کا عزم کیا؛ ان کی شرکت نے اس ایونٹ کو







کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ملک بھر میں کھلاڑیوں کی نقل و حرکت کو منظم کرنا مشکل ہے، اور ایک شخص کے طور پر جو اسلام آباد ریجن کے باہر دوستانہ میچوں کا انعقاد کرنا چیلینجنگ محسوس کرتا ہے، میں گہرائی سے اس کوشش کی تعریف کرتا ہوں جو کھلاڑیوں کو گھر سے دور اکٹھا کرنے میں لگتی ہے۔

نثار آرچرڈ صاحب اور نوری صاحب، میری اور ساؤتھ ٹیم کی جانب سے اس حیرت انگیز ٹورنامنٹ کے لئے جزاک اللہ۔ ٹیم نے ٹورنامنٹ کا بھرپور لطف اٹھایا، یہ پہلی بار تھا کہ ہم سب نے ایک ساتھ کھیلا کیونکہ یہ بہت نوجوان ٹیم تھی۔ یہ دیکھنا خوش آئند ہوگا کہ یہ ٹورنامنٹ سالانہ ایونٹ بن جائے۔ جزاک اللہ

نثار آرچرڈ صاحب اور نوری صاحب اس خوبصورت اور شاندار ٹورنامنٹ کی میزبانی کے لئے آپ کا اور آپ کی انتظامی ٹیم کا شکریہ۔ ہم نے اس کا بھرپور لطف اٹھایا اور اگلے سال کے ایونٹ کا بے صبری سے انتظار کررہے ہیں۔ بیت الفتوح ٹیم کی جانب سے دعوت دینے پر ہم دل کی گہرائیوں سے شکرگزار ہیں۔ میں یہ بھی تجویز کرتا ہوں کہ اس خوبصورت ٹورنامنٹ کو سالانہ روایت بنایا جائے۔

عیدملن پروگرام

جماعت احمدیہ گلاسگو نارتھ

ارشد محمود خاں۔

30 جون 2024ء بروز اتوار کو جماعت کی طرف سے مسجد بیت الرحمن گلاسگو میں عیدملن تقریب کا اہتمام کیا گیا۔تقریب میں مختلف پس منظر،عقائد اور برادریوں کے 80 سے زائد شرکاء نے شرکت کی،جن میں 42 بیرونی مہمان بھی شامل تھے۔اس تقریب کا مقصد لوگوں کو امن قائم کرنے کیلئے متحد کرنا تھا اور اس تقریب کا موضوع ” امن کی ضرورت“ کو فروغ دینا تھا۔

اس تقریب میں مختلف زبانوں میں قرآن پاک اور حج اور عید کے موضوع پر اسلامی لٹریچر کی نمائش بھی شامل تھی جس کے بعد مہمانوں کو مشروبات پیش کئے گئے۔اس تقریب میں مقررین کی تقاریر بھی شامل تھیں، جن میں خیراتی ادارے ، سیاست دان، اور دیگر عقائد کے مندوبین بھی شامل تھے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک اور اس کے انگریزی ترجمہ کے ساتھ ہوا اور جماعت کے صدر جناب مبشر احمد صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ریجنل امیر سکاٹ لینڈ ڈاکٹر عبدالحئی صاحب نے گلاسگو، ایڈنبرا، فائف اور ڈنڈی کے علاقے میں جماعت کے فلاحی کاموں کے بارے میں سلائیڈ شو پیش کیا، بعد ازاں جماعت احمدیہ عالمگیر کے تعارف کا احاطہ کرنے والی مختصر ویڈیوز کا ایک سلسلہ بھی پیش کیا گیا۔بیکن آف پیس سکاٹ لینڈ کے چیئرمین مسٹر احمد اووسو کوناڈو نے گلاسگو میں ہونے والی چیریٹی واک کے بارے میں تفصیل بیان کی۔

کئی مقررین نے سامعین سے خطاب کیا:

· Pastor Favour Asante, Greater Glory Church of Glasgow

·Linda Fabiani, Former MSP & Deputy Presiding Officer, Scottish Parliament

·Benjamin Morgan, Community Fundraiser – Children Hospice Across Scotland (CHAS)









آخر میں فخر احمد آفتاب صاحب مربی سلسلہ گلاسگو نے خطاب کیا اور انہوں نے حج کو مسلمانوں کیلئے ایک روحانی سفر کے طور پر بیان کیا جو اتحاد اور خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا نام ہے۔مربی صاحب نے زور دیا اور کہا کہ تہواروں سے آگے بڑھنا ہوگا۔احمدیہ مسلم کمیونٹی امن قائم کرنے،غریبوں کی مدد کرنے اور ثقافتی تقسیم کو ختم کرنے کے لیے ہمیشہ زور دیتی رہے گی۔بعدازاں ایک دلچسپ سوال و جواب کا سیشن بھی ہوا۔

پروگرام کا اختتام قریشی داؤد احمد صاحب مربی سلسلہ ایڈنبرا وڈنڈی کی اختتامی دعا سے ہوا اور مہمانوں کو خصوصی عیدڈنر دیا گیا۔کچھ مہمانوں نے سوشل میڈیا پر مثبت تاثرات اور پیغامات دیے اور جماعت کا شکریہ ادا کیا۔جزاکم اللہ

مجلس انصاراللہ سکاٹ لینڈ کی
تبلیغی سرگرمیاں
مئی جون 2024
ارشد محمود خاں۔گلاسگو















مورخہ 7 مئی 2024 کو ڈاکٹر عبدالحیٔ منتظم تبلیغ مجلس انصاراللہ ایڈنبرا نے کوئین این ہائی اسکول، ڈنفرم لائن، فائیف کے ڈپٹی ہیڈ ٹیچر اور مذہبی تعلیم کے استاد سے ملاقات کی۔ ملاقات ایک گھنٹے سے زائد جاری رہی۔سکول کی لائبریری میں جماعت کا تعارف پر مبنی لٹریچر، قرآن پاک اور سیرت نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیش کی گئیں۔سکول کے عملے اور اساتذہ نے جماعت کی مقامی اور بین الاقوامی انسانیت کیلئے سرگرمیوں کو سراہا۔

مورخہ 9 مئی 2024 کو، زعیم مجلس انصاراللہ ایڈنبرا فریدالدین، داؤد احمد قریشی مربی ایڈنبرا اینڈ ڈنڈی اور منتظم تبلیغ ایڈنبرا ڈاکٹر عبدالحیٔ نے وکٹوریہ ہسپتال NHS Kirkaldy & Fife میں شعبہ روحانی نگہداشت کے زیر اہتمام تیسرے سہ ماہی کثیر المذاہب اجلاس میں شرکت کی۔ہسپتال کی سینئر مینجمنٹ ٹیم نے اپنے شعبہ کو جماعت کی طرف سے قرآن پاک اور سیرت نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نسخہ پیش کرنے کو سراہا۔

مورخہ 9 جون 2024 کو مجلس انصاراللہ گلاسگو نے بیت الرحمن مسجد گلاسگو کے سامنے تبلیغی اسٹال کا اہتمام کیا۔یہاں 200 سے زیادہ لٹریچر تقسیم کیا گیا اور چند مقامی سکاٹش زائرین نے بھی شرکت کی۔

مورخہ 10 جون 2024 کو مجلس انصاراللہ ایڈنبرا نے ٹوری برن فائف کے ساحل کی صفائی کی تقریب کا اہتمام کیا جس میں جماعت کے تقریباً 22 افراد نے شرکت کی۔کونسلر گریم ڈاؤنی نے اپنی بیٹی اور چند اور مقامی سکاٹش لوگوں کے ساتھ شرکت کی جن کا تعلق اس گاؤں سے تھا۔مقامی کمیونٹی نے جماعت احمدیہ کی اس کاوش کو سراہا کہ کس طرح انہوں نے اس صفائی کے کام میں لگن سے حصہ لیا۔

> حضرت عمرؓ بن خطاب فرماتے ہیں کہ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان ٹھہر جاتی ہے اور جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے اس میں سے کوئی حصہ بھی (خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہونے کے لئے اوپر نہیں جاتا)۔
> (ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبیؐ)

سالانہ اجتماع

مجلس انصاراللہ سکاٹ لینڈ 2024

ارشد محمود خاں

اللہ کے فضل سے مجلس انصاراللہ سکاٹ لینڈ نے 23 جون 2024 بروز اتوار کو مسجد بیت الرحمٰن گلاسگو میں سالانہ اجتماع منعقد کیا۔اجتماع سے پہلے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اور سکاٹ لینڈ ریجن کی تمام مجالس میں آگاہی مہم چلائی گئی۔تینوں مجالس گلاسگو، گلاسگو ساؤتھ اور ایڈنبرا کے زعماء نے اجتماع کے نصاب اور پروگرام کے ساتھ انصار دوستوں سے رابطہ کیا۔

صبح 10 بجے رجسٹریشن اور ناشتے کے بعد افتتاحی اجلاس شروع ہوا جس کی صدارت ڈاکٹر عبدالحیٔ صاحب ریجنل امیر سکاٹ لینڈ نے کی۔ قرآن پاک کی تلاوت، عہد اور نظم کے بعد فخر احمد آفتاب صاحب مربی گلاسگو نے اجتماع کے موضوع "عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ" پر تقریر کی۔ افتتاحی اجلاس کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا جس کے بعد ایک شعبہ رشتہ ناطہ انصاراللہ پر پریزنٹیشن پیش کی گئی جس کے بعد علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔

اختتامی سیشن کی صدارت محترم ضیاء الرحمن صاحب معاون صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ نے کی جس کا آغاز تلاوت کلام پاک، عہد انصاراللہ اور نظم سے ہوا۔ناظم اعلیٰ اجتماع محمد اکبر صاحب نے اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔ انعامات میں کھیلوں اور تعلیمی مقابلوں میں پوزیشن ہولڈرز کو میڈل، کتابیں اور ٹرافیاں دی گئیں۔اس کے بعد عبدالغفار عابد صاحب نے انصاراللہ برطانیہ کے بیکن آف پیس پروجیکٹس کے بارے میں سلائیڈ شو پیش کیا۔ اس کے بعد معاون صدر صاحب نے اجتماع کے موضوع پر اختتامی تقریر کی۔ آخر میں مربی صاحب ڈنڈی قریشی داؤد احمد نے اختتامی دُعا کروائی اور گروپ فوٹو لیا گیا اور ظہر کی نماز کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔

حاضری: مجلس گلاسگو (26)۔ایڈنبرا (6) ۔ گلاسگو ساؤتھ (24)۔ مہمان (15)۔کل: (71)







